

حکومت کو برا کہتی ہے تو اس سے ہنتر کا کر دگی کا مظاہرہ کرے اسے بغیر جھوٹو تلویذ کے طرح حکومت نہ کریں بلکہ لا الہ الا اللہ کے لئے حکومت کریں۔ اور اگر وہ پاکستانی امت رسول کا رخ اس طرف نہیں موڑ سکتیں تو واپس چل جائیں۔ موجودہ صورت حال بہت پریشان کن ہے۔ قوم میں بار بار الٹن کے لئے سرمایہ ہے نہ وقت اور نہ صحت، بے نظیر برسرِ اقتدار آئی ہی تو مخالفوں کے کچلنے اور دینی عقائد اُلمان نظریات اُقدار اور دینی معاملات کو بے حیثیت نہ کریں۔ دین سب سے بڑا قومی مسئلہ — سب سے بڑا قومی معاملہ اور سب سے بڑا اعلیٰ تقدس، دین کو انفرادی اور سیاسی مت و ثقافت کو ملکی قومی مسئلہ بنانا تشکیل پاکستان اور نکلنے پاکستان سے کھلی قدری ہے پاکستان میں واضح اکثریت اہل سنت والجماعت کی ہے جبکہ رافضی مرزا، عیسائی، یہودی، بالیسی اقلیتیں ہیں۔ ایمن کی رو سے اقلیتوں کو ان کے مکمل حقوق ملنے بہت ضروری ہیں۔ مگر ہم دیکھ رہے ہیں کہ عوامی حکومت نے رافضیوں اور مرزائیوں کو اکثریت پر مسلط کرنا شروع کر دیا ہے۔ مرزائی مختلف محکموں میں نہایت اہم پوسٹوں پر تعینات کئے جا رہے ہیں۔ اور رافضی وزارتوں سفارتوں اور دیگر محکموں کی اہم حساس اسامیوں پر براجمان ہو رہے ہیں۔ یہ استحقاق نہیں بلکہ غصب و تہیب ہے۔ یہ عمل اکثریت کے حقوق پر متعصبانہ حملہ اور کھلی سازش ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ رافضیوں نے ایرانی انقلاب کو ضیاء و دین میں اپنی موت آپ مرتے دیکھا تو وہ ٹھکرانہ پر نکل آئے اور اب عوامی دور میں وہ بہت مطمئن ہیں۔ کیونکہ ان کے انتقامی انقلاب کا واسطہ وزارتوں عہدوں اور سفارتوں کے ذریعہ ہموار ہونا دکھائی دیتا ہے۔ حالانکہ نہ تو حکومت نے عارف الحسینی کے قاتلوں کو سزا دی ہے اور نہ ہی رافضی مشن کے سائل کے لئے کوئی نیانیا فون بنا ہے۔ اس کے باوجود رافضی ملک میں دن دن نئے پھر رہے ہیں اور اپنے مخالفوں کو کھلی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اور ان کی اکثریت دشمن سرگرمیاں اہل سنت والجماعت پر یغ غلبہ ہے۔ دوسری طرف مرزائی پاکستان میں اپنی ارتدادی سرگرمیاں تیز کر چکے ہیں۔ وہ بھی عوامی حکومت کی سرپرستی میں اپنا پیٹھ دراپس کھول کر ارتداد بانٹ رہے ہیں۔ پیلیز پارٹی کی حکومت ہوش کے ناخن لے اور مسلمانوں کو نہ آزمائے۔ مسلمان اس مسئلہ پر بے پناہ قربانی دے چکے ہیں۔ اور اب تو یہ مسئلہ بین الاقوامی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اس کی نفاذ پہلے سے کسی حد تک بڑھ چکی ہے حکومت کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ پاکستان رافضیوں مرزائیوں کی یہودی لابی کی حکمرانی کے لئے نہیں بنا۔ پاکستان اہل سنت والجماعت نے بنایا ہے اور ہم ہی اس کے وارث و مالک ہیں۔ پاکستان کو بنیاد پرست دینی حکومت کا مرکز بنانا پسند کرتے ہیں۔